٦ رجب المرجب ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 118)

یاجوج ماجوج کون ہیں؟

- کیا گھر بیٹھے اکیلا آدمی عرس منا سکتا ہے؟ 2
- اسلامی تاریخ کس وقت بدلتی ہے؟ 7
- صرف عمرہ کرنے والے کو حاجی کہنا کیسا؟ 11
- حضرت سیّدنا خضر علیہ السلام نبی یا ولی؟ 14

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یاجُوج ماجُوج کون ہیں؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۴صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **قیامت کے دن اللہ پاک کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ تین شخص اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے، عرض کی گئی: یا رسولَ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: (1) وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دور کرے (2) میری سنّت کو زندہ کرنے والا (3) مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھنے والا۔**[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

یاجُوج ماجُوج کون ہیں؟

سُوال: یاجُوج ماجُوج کون ہیں؟

جواب: یاجُوج ماجُوج اللہ پاک کی ایک مخلوق ہیں جو قیامت کے قریب ظاہر ہوں گے۔ یہ سب چیزیں کھا جائیں گے، انسانوں کو مار ڈالیں گے اور خوب قتل و غارت گری کریں گے۔ جب یہ سمجھیں گے کہ ہم نے سب دنیا والوں کو مار دیا ہے تو پھر آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے تاکہ آسمانی مخلوق کو ماریں، اللہ پاک کے حکم سے وہ تیر خون آلود ہو کر واپس گریں گے جس سے یاجُوج ماجُوج یہ سمجھیں گے کہ ہم نے آسمان والوں کو بھی مار دیا ہے۔ جس طرح ہر کمال کو زوال ہوتا ہے،

1 ......یہ رِسالہ ۶ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۴۱ھ بمطابق 1 مارچ 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت)

2 ......بدور السافرة، باب الاعمال الموجبة لظل العرش والجلوس علی...الخ، ص ۱۳۱، حدیث: ۳۶۶۔

www.dawateislami.net

اسی طرح ان کے ظلم کے کمال کو بھی زوال لگے گا اور حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام ان کے لئے بددعا فرمائیں گے جس سے انہیں ایک بیماری ہو گی، ان کی گردن میں کیڑے پڑ جائیں گے اور یہ مر جائیں گے۔ دنیا میں ان کی لاشوں کا ڈھیر ہو جائے گا، پھر پرندیں آئیں گے اور انہیں اٹھا کر لے جائیں گے۔(1)

کیا گھر بیٹھے اکیلا آدمی عرس منا سکتا ہے؟

سُوال: کیا گھر بیٹھے اکیلا آدمی عرس منا سکتا ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سوال)

جواب: جب لفظ عرس بولا جاتا ہے تو اس سے عرف میں یہ مراد ہوتا ہے کہ لوگ جمع ہو کر قرآن خوانی کریں، بیان ہو، نعت شریف اور منقبت پڑھی جائے، نیز آخر میں ایصالِ ثواب اور نیاز کا اہتمام ہو۔ اگر کوئی اکیلا شخص نوافل اور درود شریف وغیرہ پڑھ کر ایصالِ ثواب کرے اور یہ کہے کہ میں نے عرس منایا ہے تو لوگ اسے عرس نہیں کہیں گے۔ حالانکہ اسے بھی عرس منانا کہا جا سکتا ہے، کیونکہ عرس ایصالِ ثواب ہی کا مجموعہ ہوتا ہے اور ایصالِ ثواب ہی عرس کا مقصد ہوتا ہے۔ بہر حال اکیلا شخص بھی ایصالِ ثواب وغیرہ کر کے عرس منا سکتا ہے اور اسے عرس کہہ بھی سکتا ہے، اس پر کوئی حکم نہیں لگے گا، کیونکہ عرس نہ شرعی اصطلاح ہے اور نہ ہی عبادت کی اصطلاح ہے۔

کورونا وائرس عقل میں آ سکتا ہے تو کرامت کیوں نہیں!

سُوال: اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ کی کرامات سن کر بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ یار ایسی باتیں کرو جو عقل میں بھی آئیں۔ ایسے لوگوں کے لئے آپ کیا فرمائیں گے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سوال)

جواب: کورونا وائرس سے سارے ڈرے ہوئے ہیں، چھٹیاں پڑ گئی ہیں، فلائٹیں بند ہو گئی ہیں، مکہ اور مدینہ میں داخلہ بند ہو گیا ہے، ہر طرف کہرام مچا ہوا ہے، لیکن کورونا وائرس دیکھا کس نے ہے؟ ہم نے تو خواب میں بھی کورونا وائرس نہیں دیکھا، لیکن چونکہ Doctors نے کہہ دیا ہے، اس لئے یہ سب کی عقل میں آرہا ہے، جبکہ اولیائے کرام کی کرامات چونکہ علمائے کرام بیان کرتے ہیں، اس لئے وہ انہیں سمجھ نہیں آتیں اور یہ عقل کے گھوڑے دوڑانا شروع کر دیتے ہیں۔

---

1 ......ترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء فی فتنۃ الدجال، ۴/ ۱۰۳، حدیث: ۲۲۴۷۔ بہار شریعت، ۱/ ۱۲۵-۱۲۴، حصہ: ۱۔

www.dawateislami.net

عقل کو تنقید سے فرصت نہیں　　عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ

ہم ماننے والے ہیں، سوچنے والے نہیں۔ اولیائے کرام کی کرامتیں حق ہیں اور قرآنِ کریم سے ثابت ہیں۔

(**امیرِ اہلِ سُنَّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے یہ آیت تلاوت فرمائی:)

﴿قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ﱎ﴾ (پ۱۹، النمل: ۴۰)

ترجمۂ کنزالایمان: اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اُسے حضور میں حاضر کردوں گا ایک پل مارنے سے پہلے پھر جب سلیمان نے اس تخت کو اپنے پاس رکھا دیکھا کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔

(**امیرِ اہلِ سُنَّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) قرآنِ کریم کی اس آیت میں موجود واقعہ یہ ہے کہ ملکہ سبا بلقیس، یمن میں حضرتِ سَیِّدُنا سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کی بارگاہ میں حاضر ہونے کے لئے آرہی تھی۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے درباریوں سے فرمایا کہ ملکہ کے آنے سے پہلے مجھے اس کا تخت یہاں چاہیے۔ یہ سن کر حضرتِ سَیِّدُنا آصف بر خیا رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عرض کی کہ میں پلک جھپکنے میں وہ تخت یہاں لاسکتا ہوں، پھر آپ نے پلک جھپکنے سے پہلے وہ تخت لاکر رکھ دیا۔[1] یہ واقعہ عقل میں نہیں آتا، لیکن کرامت کہتے ہی اسے ہیں جو عقل میں نہ آئے۔ کرامت عادتاً محال ہوتی ہے[2] اور عام آدمی اپنی ٹیکنیک سے کرامت نہیں دکھا سکتا، لیکن اللہ پاک کا ولی اللہ پاک کی عطا سے کرامت دکھا دیتا ہے۔ اگر ایسی چیز کا اظہار اعلانِ نبوت کے بعد نبی سے ہو تو وہ معجزہ ہے۔ ولی سے ظہور ہو تو کرامت ہے۔ فاسق فاجر سے صادر ہو تو اِستِدْراج ہے اور غیر فاسق مؤمن سے ظاہر ہو تو مَعُونَت ہے۔[3] اس میں عقل کے گھوڑے نہیں دوڑانے چاہئیں۔

کیا زمین کا سمٹ جانا بھی کرامت ہے؟

سُوال: کیا ایسا ہوتا ہے کہ اولیائے کرام کی بَرَکت سے فاصلہ سمٹ جائے، یا ایک قدم میں فاصلہ طے ہو جائے، یا یہ کہیں اور بیٹھیں ہوں لیکن دوسری جگہ دیکھ لیں۔ کیا یہ چیزیں بھی کرامت میں آتی ہیں؟ (نگرانِ شوریٰ کا سوال)

1. ......تفسیر صاوی، پ۱۹، النمل، تحت الآیۃ: ۴۰، ۴/۱۴۹۸-۱۴۹۹ ملخصاً۔
2. ......الحدیقۃ الندیۃ، کرامات لاولیاء الاحیاء والاموات، ۱/۲۹۲۔
3. ......النبراس، اقسام الخوارق سبعۃ، ص۲۷۲۔

www.dawateislami.net

جواب: کرامات کے کئی شعبے ہیں[1] جن میں سے ایک "طَیُّ الْاَرْض" یعنی زمین کا سمٹ جانا بھی ہے۔[2] اس میں فاصلے سمٹ جاتے ہیں اور یہ قدم اٹھا کر جہاں رکھنا چاہیں وہاں رکھ سکتے ہیں۔ جیسے یہاں پاکستان میں ہیں تو قدم اٹھا کر فوراً مدینے شریف پہنچ سکتے ہیں، یوں ہی اجمیر اور بغداد بھی پہنچ سکتے ہیں۔ ان کے لئے زمین سمٹ جاتی ہے۔ اب تو گاڑیوں نے بھی فاصلے سمیٹ دیئے ہیں۔ پہلے اونٹوں اور گھوڑوں پر کتنے لمبے لمبے سفر ہوتے تھے، پھر یہ پہیوں والی گاڑیاں آکر فراٹے بھرنے لگیں، اس کے بعد ہوائی جہاز آگیا، پھر پتا نہیں کیا کیا چیزیں آگئیں اور منٹوں میں سینکڑوں میل کا سفر طے ہونے لگا۔ جب سائنسی آلات یہ سب کرسکتے ہیں تو روحانی طاقتیں کیا نہیں کر سکتیں!!

کیا بزرگ کی پسندیدہ چیز پر ہی نیاز دلانا ضروری ہے؟

سُوال: غوث پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه کو مرغی پسند تھی، اس لئے ہم مرغی پر ان کی فاتحہ دلاتے ہیں۔ یہ ارشاد فرمائیے کہ خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه کو کیا پسند تھا؟ تاکہ ہم ان کے عرس پر اسی چیز کی فاتحہ دلائیں۔

(عثمان شاہ۔ بلدیہ ٹاؤن کراچی)

جواب: غوث پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه کی مرغی والی ایک کرامت ضرور ہے،[3] لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه کو مرغی پسند تھی۔ اولیائے کرام رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْهِمْ کی غذا ذِکْرُ الله ہے، یہ ذِکْرُ الله کرنا پسند

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۵۴۹-۵۵۰۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۵۴۹۔

3 ...... ایک عورت اپنا بیٹا سرکار غوثِ اعظم رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کی خدمت میں چھوڑ گئی کہ اس کا دل حضور غوثِ اعظم سے گرویدہ ہے۔ اور عرض کی: میں نے اللہ پاک کے لئے اور حضور غوثِ پاک کے لئے اس پر سے اپنے حقوق معاف کئے۔ غوثِ پاک رَضِیَ اللهُ عَنْهُ نے اسے قبول فرما کر مجاہدے پر لگا دیا۔ ایک روز اس کی ماں آئی تو دیکھا لڑکا جو کی روٹی کھا رہا ہے اور بھوک، شب بیداری کی وجہ سے کمزور اور رنگ زرد ہو گیا ہے۔ وہ حضور غوثِ پاک کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں دیکھا آپ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کے سامنے ایک برتن میں مرغی کی ہڈیاں رکھی ہیں جسے آپ نے تناول فرمایا ہے۔ عرض کی: یَا سَیِّدِیْ! آپ تو مرغ کھائیں اور میرا بچہ جو کی روٹی۔ یہ سن کر حضور غوثِ پاک نے اپنا دستِ اقدس ان ہڈیوں پر رکھا اور فرمایا: "قُوْمِیْ بِاِذْنِ اللهِ الَّذِیْ یُحْیِی الْعِظَامَ" یعنی: جی اُٹھ اللہ کے حکم سے جو بوسیدہ ہڈیوں کو جِلائے گا۔ یہ فرمانا تھا کہ مرغی فوراً زندہ صحیح سالم کھڑی ہو کر آواز کرنے لگی، پھر آپ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ نے فرمایا: جب تیرا بیٹا ایسا ہو جائے تو جو چاہے کھائے۔

(بهجة الاسرار، ذکر فصول من کلامه...الخ، ص۱۲۸)

www.dawateislami.net

کرتے ہیں اور صرف ضرورت کے لئے کھاتے پیتے ہیں۔ اگر انہیں کوئی شے پسند بھی ہو تو حرج نہیں ہے۔ اگر کوئی یہ سوچ کر مرغی کی نیاز کرتا ہے کہ غوثِ پاک کو پسند ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور نیاز کے لئے یہ شرط بھی نہیں ہے کہ ان بزرگ کی پسندیدہ چیز پر ہی نیاز دلائی جائے، جو بھی حلال غذا ہے اس پر فاتحہ دے سکتے ہیں۔

نبی اور رسول میں فرق

سُوال: نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟ (ذیشان احمد عطاری۔ سڈنی آسٹریلیا)

جواب: ہر رسول نبی ہوتا ہے، مگر ہر نبی رسول نہیں ہوتا۔[1] رسول وہ ہوتے ہیں جو شریعت لاتے ہیں۔[2] حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام رسول ہیں۔ اسی طرح حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام حضرتِ سَیِّدُنا داود عَلَیْہِ السَّلَام اور ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی رسول ہیں۔ کل 313 رسول دنیا میں تشریف لائے ہیں۔[3] انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی مخصوص تعداد نہیں بولنی چاہیے، کیونکہ اس بارے میں کوئی کنفرم تعداد والی روایت نہیں ہے۔[4] عوام میں جو ایک لاکھ 24 ہزار کی تعداد مشہور ہے وہ بھی نہیں کہنی چاہیے (البتّہ تقریباً ایک لاکھ 24 ہزار انبیا کہنے میں حرج نہیں)۔

بُراق کی خصوصیات

سُوال: معراج کی سواری کا نام اور اس کی خصوصیات ارشاد فرمادیجئے۔ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: معراج کی سواری بہت مشہور ہے۔ اس کا نام بُراق ہے۔[5] اس کی خصوصیات یہ ہیں کہ یہ اللہ پاک کی طرف سے جنت سے آئی تھی، یعنی یہ جنتی سواری تھی۔[6] اس کی برق رفتاری کا عالم یہ تھا جہاں اس کی نگاہ جاتی تھی وہاں اس کا

---

1 ......النبراس، تعریف الرسول، ص ۵۴-۵۵ ملخصاً۔

2 ......النبراس، تعریف الرسول، ص ۵۵۔

3 ......النبراس، تعریف الرسول، ص ۵۵۔

4 ......بہارِ شریعت، ۱/۵۲، حصہ:۱۔

5 ......مراٰۃ المناجیح، ۸/۱۳۷۔

6 ......مراٰۃ المناجیح، ۸/۱۳۷ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

قدم جاتا تھا۔[1] اب خدا جانے کہ کتنے کروڑ میل تک بُراق کی نظر جاتی تھی! لفظ بُراق، بَرق سے بنا ہے جس کا معنی بجلی ہوتا ہے۔ بُراق بجلی کی سی تیزی سے سفر کرتا تھا جس کی وجہ سے آن کی آن میں یہ سفر طے ہو گیا۔ جس وقت معراج کا سفر ہوا اس وقت دنیا کا نظام رک گیا تھا۔[2] معراج بھی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک معجزہ ہے جو صرف آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا ہوا ہے۔[3]

جدید آلات کے ذریعے چاند کا تعین نہیں ہو سکتا

سُوال: نماز کے اوقاتِ کار کے لئے جدید آلات کا استعمال کیسا ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: کوئی حرج نہیں ہے، جدید آلات آج کل استعمال ہو ہی رہے ہیں۔ گھڑی بھی جدید ہی ہے۔ البتّہ جدید آلات کے ذریعے چاند کا تعیّن نہیں ہو سکتا۔[4] جیسے روزہ رکھنا ہے، افطار کرنا ہے، مہینے کا آغاز کرنا ہے یا مہینے کا اختتام کرنا ہے تو ان سب کے لئے چاند ہی دیکھنا ہو گا۔ اس معاملے میں توقیت فیل ہے اور اس پر اعتبار کرنے کی اجازت بھی نہیں ہے۔ آج کل توقیت دانوں کی باتوں پر بھروسا کرنے کا ٹرینڈ چل رہا ہے اور انہوں نے پورے سال کا کلینڈر بھی تیار کر لیا ہے۔ بھلے تیار کر لیا ہے، لیکن اس کے مطابق روزہ رکھنا اور عید منانا درست نہیں ہے، رویئتِ ہلال لازمی ہے۔

کیا مسنون اعتکاف کے لئے روزہ رکھنا شرط ہے؟

سُوال: کیا مسنون اعتکاف کے لئے روزہ رکھنا شرط ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! رمضان المبارک کے آخری دس دن، یوں ہی نذر یعنی منت کے اعتکاف میں روزہ شرط ہے۔[5] اگر کسی عذر یا بیماری کی وجہ سے بھی روزہ چھوٹا تو اعتکاف نہیں ہو گا۔[6]

---

1. ......بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب المعراج، ٢/٥٨٤-٥٨٦، حدیث: ٣٨٨٧۔
2. ......تفسیر روح المعانی، پ١٥، الاسراء، تحت الآیۃ: ١، ١٨/٨۔ تفسیر روح البیان، پ١٥، الاسراء، تحت الآیۃ: ١، ٥/١٢٥ ماخوذاً۔
3. ......تفسیر خازن، پ١٥، الاسراء، تحت الآیۃ: ١، ٣/١٥٤-١٥٣۔
4. ......فتاویٰ رضویہ، ١٠/٣٧٩ ماخوذاً۔
5. ......درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ٣/٤٩٦۔
6. ......ردالمحتار، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ٣/٤٩٦۔

www.dawateislami.net

امام الانبیا کا صدیق اکبر کو نوازنا

سُوال: کیا حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی حضرتِ سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے پیچھے نماز ادا کی ہے؟
(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سَیِّدُنا صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو نوازا ہے۔[1] امام تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں، بلکہ آپ تو امامُ الانبیا ہیں۔ بھلے حضرتِ سَیِّدُنا صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ آگے رہے، لیکن مرتبہ تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کا بڑا ہے۔

حج کے لئے جمع کی گئی رقم پر زکوۃ

سُوال: حج کے لئے جمع کی گئی رقم پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: اگر شرائط پائی گئیں تو زکوٰۃ ادا کرنی پڑے گی۔[2]

اسلامی تاریخ کس وقت بدلتی ہے؟

سُوال: اسلامی تاریخ کس وقت بدلتی ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جب سورج ڈوبتا ہے تو تاریخ چینج ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ آج اتوار کو پانچ رَجَبُ الْمُرَجَّب تھی، جیسے ہی سورج ڈوبا تو چھٹی رات شروع ہو گئی اور آج خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی چھٹی شریف ہے۔

قبر کی گہرائی کتنی ہونی چاہیے؟

سُوال: قبر کی گہرائی کتنی ہونی چاہیے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: آدھے قد یا پورے قد تک ہونی چاہیے۔[3] آج کل میت کو زمین پر رکھ کر چار دیواری بنانے کا بھی سلسلہ چل

1 ......مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، باب ما علی الماموم... الخ، الفصل الثالث، ۳/ ۲۲۸، تحت الحدیث: ۱۱۴۷۔ سیرتِ سید الانبیاء، ص ۶۰۱۔

2 ......فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الزکاۃ، الباب الاول، ۱/ ۱۷۲-۱۷۵ ملتقطاً۔

3 ......ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب فی دفن المیت، ۳/ ۱۶۴۔

www.dawateislami.net

پڑا ہے، یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ زمین میں قبر کھود کر اس میں میت کو دفن کرنا ہی شریعت کا حکم ہے۔[1]

گیارہویں شریف کب اور کیوں شروع ہوئی؟

سُوال: گیارہویں شریف کب اور کیوں شروع ہوئی؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: حضور غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے انتقال شریف کی تاریخ 11 ربیع الآخر ہے۔[2] اسی سے ہر سال ایصال ثواب کرنے کے لئے گیارہویں شریف شروع ہوئی۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ 14 اگست کب سے شروع ہوئی! جب سے پاکستان بنا، لیکن اس میں کسی کو وسوسہ نہیں آتا کہ یہ بدعت ہے۔ یہاں سب Ok ہے۔ یوں ہی First مئی کو مزدور ڈے منایا جاتا ہے اور اس کے علاوہ اور بھی نہ جانے کتنے دن منائے جاتے ہیں۔ اتوار کو Holiday بولتے ہیں، حالانکہ مسلمانوں کا Holiday یعنی مقدّس دن جمعہ ہے۔ جب سے غوث پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا وصال باکمال ہوا ہے تب سے گیارہویں شریف منائی جارہی ہوگی۔ البتّہ منانے کی صورتیں بدلتی رہتی ہوں گی۔

طریقت کا راستہ یا تصوف کا راستہ؟

سُوال: آدمی کو طریقت کا راستہ اختیار کرنا چاہیے یا تصوف کا؟ (اسلامی بہن۔ سیالکوٹ)

جواب: طریقت کا راستہ یہ ہے کہ جیسے کسی کے مرید ہوگئے اور سالک بن گئے، یعنی طریقت کی راہ پر چلنے والے بن گئے۔ اب اگر مرشد کی صحبت ملتی ہے اور مرید اپنے پیر کی جانب سے ملنے والی رُشد و ہدایت کے مطابق راستہ طے کرتا ہے تو یہ اچھی بات ہے۔ لیکن اب حالات بہت بدل چکے ہیں۔ عورتوں کے لئے تو معاملہ اور بھی مشکل ہو چکا ہے، کیونکہ اب صحیح کی پہچان نہیں رہی ہے۔ جن بزرگوں کے تذکرے ہم کتابوں میں پڑھتے ہیں اس طرح کے بزرگ اب مزاروں میں تشریف فرما ہیں۔ باقی عام طور پر یہ ہو رہا ہے کہ اگر جینے کی خواہش ہے تو کچھ پہچان پیدا کر۔ کوئی دل جاری کر رہا ہے، کوئی کندھا جاری کر رہا ہے، کسی نے مراقبے کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے، کوئی کچھ کہتا ہے تو کوئی کچھ۔ میں تو یہی مشورہ دیتا ہوں

---

1 ......فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل السادس، ۱/۱۶۵۔

2 ......تفریح الخاطر (مترجم)، ص ۱۵۴۔

www.dawateislami.net

کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کا دامن پکڑ لو جو زبردست وَلِیُ اللہ ہیں۔ آپ رَحْمَۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کا راستہ سیدھا بغداد کا ہے، پھر بغداد VIA مدینہ اور مدینہ VIA جنت ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔ اِدھر اُدھر جائیں گے تو بھٹک جائیں گے یا پھر بھٹک جانے کا خطرہ رہے گا۔

نمازِ جمعہ کی قضا کیسے کی جائے گی؟

سُوال: نمازِ جمعہ کی قضا کیسے کی جائے گی؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جمعہ کے لئے جماعت شرط ہے اور اس کے علاوہ اور بھی شرائط ہیں۔[1] اگر خدانخواستہ کسی کا جمعہ نکل جائے اور عصر کا وقت آجائے تو اب وہ ظہر کی قضا کرے گا۔[2]

نوافل میں بلند آواز سے قراءت کرنا کیسا؟

سُوال: کیا نوافل میں بلند آواز سے قراءت کر سکتے ہیں؟ (آصف علی)

جواب: دن میں سری قراءت واجب ہے۔[3] اگر دن میں جہری قراءت کرے گا تو یہ مکروہ تحریمی ہوگا۔[4] البتّہ رات میں جبکہ کسی مریض، یا سوتے ہوئے شخص کو ایذا نہ ہو، یوں ہی خود کو بھی ایذا نہ ہو تو جہری قراءت کر سکتے ہیں۔[5] سری قراءت میں بھی یہ لازم ہوتا ہے کہ کم از کم اتنی آواز ہو کہ کوئی رکاوٹ نہ ہونے کی صورت میں اپنے کان سن سکیں۔[6]

نفل نماز کسے کہتے ہیں؟

سُوال: نفل نماز کسے کہتے ہیں؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

---

1. ......بہارِ شریعت، ۱/ ۵۶۲، حصہ: ۳۔
2. ......بہارِ شریعت، ۱/ ۷۶۶، حصہ: ۴۔
3. ......درمختار، کتاب الصلاۃ، فصل فی القراءۃ، ۲/ ۳۰۶۔
4. ......بہارِ شریعت، ۱/ ۵۴۴، حصہ: ۳۔
5. ......درمختار، کتاب الصلاۃ، فصل فی القراءۃ، ۲/ ۳۰۴ ماخوذاً۔
6. ......درمختار، کتاب الصلاۃ، فصل فی القراءۃ، ۲/ ۳۰۸۔

www.dawateislami.net

جواب: وہ نماز جو نہ فرض ہو، نہ سنتِ مؤکدہ ہو اور نہ ہی واجب ہو تو وہ نفل ہے۔ پڑھے گا تو ثواب ملے گا، نہیں پڑھے تو گناہ نہیں ملے گا۔[1]

ہجرت کے بعد مکہ پاک کا سفر

سُوال: کیا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مدینہ شریف ہجرت کے بعد مکہ پاک کا سفر فرمایا تھا؟ (عثمان خالد۔ لالہ موسیٰ، پنجاب)

جواب: جی ہاں! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مکہ پاک تشریف لائے تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مدینے شریف سے حج قِران کا احرام باندھا تھا اور حج فرمایا تھا۔[2] اس کے علاوہ جب فتحِ مکہ ہوئی تھی تو باقاعدہ فاتح کی حیثیت سے مکہ پاک میں داخل ہوئے تھے،[3] اگرچہ بادشاہ آپ پہلے سے ہی تھے۔

جماعت سے پہلے اقامت نہ پڑھنا کیسا؟

سُوال: اگر جماعت سے پہلے اقامت کہنا بھول جائیں تو کیا جماعت ہو جائے گی؟

جواب: جی ہاں، جماعت ہو جائے گی۔ البتّہ اقامت کی سنت چھوٹے گی، اس لئے جان بوجھ کر اقامت نہیں چھوڑنی چاہیے۔ عموماً ایسا ہوتا نہیں ہے کہ اقامت چھوڑ دی جائے۔ ہاں اگر جلدی ہو یا وقت کی تنگی وغیرہ کی صورت ہو تو ایسا ہو سکتا ہے، ورنہ مساجد میں عام طور پر اقامت ہوتی ہے۔ زندگی میں کبھی ایسا دیکھا نہیں ہے کہ مسجد میں اقامت نہ ہوئی ہو۔ البتّہ جو لوگ اپنے طور پر جماعت کرتے ہیں اس میں عام طور پر اقامت نہیں پڑھتے۔

کیا حرمین میں ملنے والا نماز کا ثواب قضاعمری کے برابر ہے؟

سُوال: مسجدِ نبوی میں ایک نماز کے بدلے 50 ہزار نمازوں کا ثواب ملتا ہے اور مسجد حرام میں ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ملتا ہے، تو کیا یہ قضاعمری کے برابر ہو جاتا ہے؟

---

1 ...... تلخیص اصول الشاشی، ص۱۰۷-۱۰۸۔

2 ...... مراٰۃ المناجیح، ۴/۹۲ ماخوذاً۔

3 ...... بخاری، کتاب المغازی، باب أین رکز النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ...الخ، ۳/۱۰۲، حدیث: ۴۲۸۰ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

جواب: جی نہیں! اس سے قضاعمری ادا نہیں ہوتی۔ قضاعمری کے لئے ضروری ہے کہ جتنی نمازیں قضا ہوئیں سب ادا کرے۔[1]

صرف عمرہ کرنے والے کو حاجی کہنا کیسا؟

سُوال: لوگ عمرہ کرنے والے کو بھی حاجی صاحب کہہ کر بلاتے ہیں۔ ایسا کرنا کیسا؟

جواب: صرف عمرہ کرنے والا حاجی نہیں ہوتا۔ ہمارے ہاں مال دار آدمی، اسی طرح سفید داڑھی والے یا بوڑھے آدمی کو لوگ حاجی صاحب بولتے ہیں، بھلے اس نے حج نہ کیا ہو۔ عمرہ کرنے والے کو "مُعْتَمِر" کہتے ہیں، لیکن یہ زبان پر نہیں چڑھے گا۔

بیچی ہوئی چیز واپس لے لینا کیسا؟

سُوال: گاہک 500 روپے کا کوئی سامان لے کر جاتا ہے اور اسے پسند نہیں آتا جس کی وجہ سے وہ دو تین دن میں سامان واپس لے آتا ہے، لیکن دکان دار لڑائی جھگڑا کرتا ہے اور واپس نہیں لیتا جس پر گاہک کہتا ہے کہ 200 روپے کم دے دینا لیکن چیز واپس لے لو، تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟ (علی عطاری۔ کراچی)

جواب: اگر چیز میں کوئی عیب نہیں تھا اور بیع درست ہو گئی تھی، لیکن اب وہ واپس آکر کہتا ہے کہ یہ واپس لے لو، تو اگر دکان دار واپس لے لے گا تو ثواب کا حقدار ہوگا، اس کی فضیلت ہے۔[2] جبکہ رقم پوری پوری واپس کرے۔[3]

شریعت کی پابندی سے مراد

سُوال: شریعت کی پابندی سے کیا مراد ہوتا ہے؟ (آصف عطاری۔UK)

جواب: "شریعت" اللہ و رسول کے احکام کو بولتے ہیں، یعنی اللہ و رسول کے احکامات کے مطابق عمل کرنا شریعت کی پابندی کہلاتا ہے۔

---

1 ......فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی عشر فی قضاء الفوائت، ۱/۱۲۱ ماخوذاً۔

2 ......دو شخصوں کے مابین جو عقد ہوا ہے اُس کے اُٹھا دینے کو اِقالہ کہتے ہیں۔ (بہار شریعت، ۲/۷۳۴، حصّہ:۱۱) رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی پشیمان شخص سے اُس کے عقد پر اِقالہ کیا تو اللہ پاک قیامت کے دن اُس کی لغزشوں کو معاف فرمائے گا۔

(ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب الاقالۃ، ۳/۳۷، حدیث: ۲۱۹۹)

3 ......فتاویٰ ھندیۃ، کتاب البیوع، الباب الثالث عشر فی الاقالۃ، ۳/۱۵۶ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

لفظِ دستِ قدرت کا استعمال

سُوال: کیا نبی پاک صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھوں کو دستِ قدرت کہہ سکتے ہیں؟ (محمود۔ سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: دستِ قدرت کی اصطلاح پیارے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے نہیں بولی جاتی، بلکہ اللہ پاک کے لئے بولی جاتی ہے۔ البتہ اللہ پاک جسمانی ہاتھ نیز جسم و جسمانیت سے پاک ہے[1] اور کوئی اللہ پاک کے لئے اس طرح کا ہاتھ مانے گا تو وہ کافر ہو جائے گا۔[2] بہر حال! سرکار صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے دستِ قدرت نہ بولا جائے، بلکہ دستِ رحمت، دستِ کرامت اور دستِ مبارک کہا جائے۔

خواجہ کا معنیٰ

سُوال: خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کو خواجہ کیوں کہتے ہیں؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: خواجہ فارسی کا لفظ ہے جس کے معنیٰ ہوتے ہیں: سردار، آقا، صاحب۔ یہ تعظیم کا لفظ ہے۔ تہران (جو ایران کا دار الخلافہ ہے) میں "خواجہ" سادات کرام کا لقب ہے۔ اس کا تلفظ "خاجہ" ہے، یعنی واؤ نہیں بولنا۔

لوگوں کے دیکھنے کی وجہ سے عبادت میں کمی یا زیادتی

سُوال: اگر نماز میں یہ خیال آجائے کہ "کوئی ہمیں دیکھ رہا ہے" تو کیا ہماری نماز قبول ہو گی؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جب جماعت سے نماز ہو رہی ہوتی ہے تو لوگ ہمیں دیکھ ہی رہے ہوتے ہیں، سارے نابینا تو نہیں ہوتے۔ اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔ اب لوگوں کے دیکھنے پر تو پابندی نہیں ڈال سکتے۔ کسی کے دیکھنے کے خیال سے نماز پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ نماز کے دوران جیسے تیسے وسوسے بھی تو آتے رہتے ہیں۔ البتّہ اگر نماز میں لوگوں کو دکھانے کے لئے نماز پڑھنے والا کوئی بہتری لائے گا اور خشوع خضوع بڑھائے گا تو یہ ریاکاری ہو جائے گی۔ ایسا نہ کیا جائے اور اگر کبھی ایسا کیا ہے تو اس سے توبہ کی جائے۔ لوگوں کے دیکھنے کی وجہ سے اپنی عبادت میں کمی یا زیادتی نہ کریں۔

---

1 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۵۱۶۔

2 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۵۱۶ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

اسمِ اعظم سے کیا مراد ہے؟

سُوال: اسمِ اعظم سے کیا مراد ہے؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: اسمِ اعظم سے سب سے بڑا اور عظمت والا نام مراد ہے۔ کئی اسمائے مبارکہ کے بارے میں یہ قول ہے کہ وہ اسمِ اعظم ہیں۔ جیسے ”اَللّٰہ“[1] اسی طرح ”یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ“[2] یوں ہی ”یَارَبِّ“[3] اور ”یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ“[4] کے بارے میں اسمِ اعظم ہونے کا قول موجود ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی اقوال ہیں جس کی تفصیل ”فضائلِ دعا“ نامی کتاب میں موجود ہے۔[5] یہ کتاب اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے والد ماجد رئیس المتکلمین حضرت مولانا نقی علی خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی تصنیف ہے اور اس پر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا حاشیہ بھی موجود ہے۔ یہ کتاب دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ نے بھی چھاپی ہے۔

سردی سے بچنے کے لئے احرام کی چادریں استعمال کرنا کیسا؟

سُوال: استعمال شدہ احرام سردی سے بچنے کے لئے اور روز مرہ کے استعمال میں لاسکتے ہیں؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: سردی سے بچنے یا ویسے ہی اوڑھنے کے لئے احرام استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، 100 فیصد جائز ہے۔ اب تو مَعَاذَ اللّٰہ احرام پھینکنے کا رواج ہو گیا ہے۔ میں نے مکہ شریف میں دیکھا ہے کہ احراموں کے پوٹلے باندھ باندھ کر لوگ کچرا کونڈی میں پھینک رہے ہوتے ہیں۔ سب ایسا نہیں کرتے، بعض لوگ ایسا کرتے ہیں۔ ہم نے کبھی ایسا کرنے کا سوچا بھی نہیں ہے۔ ہم اپنا احرام ضائع نہیں کرتے۔ کسی دوسرے شخص کو عمرہ یا حج کرنے کے لئے احرام دیا جاسکتا ہے۔ اس میں احرام دھونے کی شرط بھی نہیں ہے۔ اگر دھونے کی ضرورت ہے تو دھولے ورنہ ویسے ہی استعمال کرلے۔

1 ......مرقاۃ المفاتیح، شرح مقدمۃ الکتاب، ۴۱/۱۔

2 ......الحصن الحصین، فی بیان اسم اللہ تعالی الاعظم، ص ۳۳۔

3 ......الترغیب والترھیب، کتاب الذکر و الدعاء، الترغیب فی کلمات یستفتح بھا الدعاء...الخ، ۳۲۰/۲، حدیث:۱۱۔

4 ......مستدرک، کتاب الدعاء التکبیر...الخ، باب ان اللہ ملکاً موکلاً...الخ، ۲۳۹/۲، حدیث:۲۰۴۰۔

5 ...... فضائل دعا، ص ۱۴۳-۱۵۲۔

www.dawateislami.net

نماز کا جو حصّہ ملے وہ لے لے

سُوال: اگر امام صاحب پہلی رکعت کا رکوع کر چکے ہوں تو آنے والا مقتدی اسی وقت تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز میں شامل ہو جائے یا دوسری رَکعت شروع ہونے کا انتظار کرے؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: انتظار نہ کرے اور نماز میں شامل ہو جائے، بھلے امام صاحب سجدے میں ہی کیوں نہ ہوں، البتّہ اس طرح اسے وہ رکعت نہیں ملے گی۔ بہرحال! نماز کا جو حصہ ملے وہ لے لے۔

وِصالِ خواجہ غریب نواز

سُوال: خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کتنی عمر میں وصال فرمایا تھا؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: حضور خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا وصالِ باکمال تقریباً 96 سال کی عمر میں ہوا تھا۔[1]

حضرتِ سَیِّدُنا خضر عَلَیْہِ السَّلَام نبی یا ولی؟

سُوال: حضرتِ سَیِّدُنا خضر عَلَیْہِ السَّلَام نبی تھے یا ولی تھے؟

جواب: سرکارِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تحقیق یہی ہے کہ حضرتِ سَیِّدُنا خضر عَلَیْہِ السَّلَام نبی ہیں۔[2]

تیرا نام خواجہ مُعینُ الدّین

سُوال: ایک شعر پڑھا جاتا ہے:

تیرا نام خواجہ مُعینُ الدّین　　　تو رسولِ پاک کی آل ہے

یہ ارشاد فرمایئے کہ کیا خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا نام "مُعینُ الدّین" ہے؟(محمد عمران عطاری۔ سیالکوٹ)

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا نام حسن ہے اور آپ کی ولادت سنجر نامی علاقے کی ہے۔ "معین الدین" آپ کا لقب ہے۔[3] یہ کلام کس کا ہے! مجھے نہیں معلوم، البتّہ یہ شعر پڑھنے میں حرج نہیں ہے۔

---

1 ...... اللہ کے خاص بندے عبدہ، ص ۵۰۷۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۶/۴۰۱۔

3 ...... اقتباس الانوار، ص ۳۴۵۔ فیضانِ خواجہ غریبِ نواز، ص ۳۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	نوافل میں بلند آواز سے قراءت کرنا کیسا؟	9
یاجُوج ماجُوج کون ہیں؟	1	نفل نماز کسے کہتے ہیں؟	9
کیا گھر بیٹھے اکیلا آدمی عرس منا سکتا ہے؟	2	ہجرت کے بعد مکہ پاک کا سفر	10
کورونا وائرس عقل میں آسکتا ہے تو کرامت کیوں نہیں!	2	جماعت سے پہلے اقامت نہ پڑھنا کیسا؟	10
کیا زمین کا سمٹ جانا بھی کرامت ہے؟	3	کیا حرمین میں ملنے والا نماز کا ثواب قضا عمری کے برابر ہے؟	10
کیا بزرگ کی پسندیدہ چیز پر ہی نیاز دلانا ضروری ہے؟	4	صرف عمرہ کرنے والے کو حاجی کہنا کیسا؟	11
نبی اور رسُول میں فرق	5	بیچی ہوئی چیز واپس لے لینا کیسا؟	11
بُراق کی خصوصیات	5	شریعت کی پابندی سے مراد	11
جدید آلات کے ذریعے چاند کا تعین نہیں ہو سکتا	6	لفظِ دست قدرت کا استعمال	12
کیا مسنون اعتکاف کے لئے روزہ رکھنا شرط ہے؟	6	خواجہ کا معنیٰ	12
امام الانبیا کا صدیق اکبر کو نوازنا	7	لوگوں کے دیکھنے کی وجہ سے عبادت میں کمی یا زیادتی	12
حج کے لئے جمع کی گئی رقم پر زکوۃ	7	اسمِ اعظم سے کیا مراد ہے؟	13
اسلامی تاریخ کس وقت بدلتی ہے؟	7	سردی سے بچنے کے لئے احرام کی چادریں استعمال کرنا کیسا؟	13
قبر کی گہرائی کتنی ہونی چاہیے؟	7	نماز کا جو حصّہ ملے وہ لے لے	14
گیارہویں شریف کب اور کیوں شروع ہوئی؟	8	وِصالِ خواجہ غریب نواز	14
طریقت کا راستہ یا تصوف کا راستہ؟	8	حضرتِ سیّدُنا خضر عَلَیْہِ السَّلَام نبی یا ولی؟	14
نمازِ جمعہ کی قضا کیسے کی جائے گی؟	9	تیرا نام خواجہ مُعینُ الدّین	14

www.dawateislami.net

ماخذ ومراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر صاوی	احمد بن محمد صاوی مالکی، متوفی ۱۲۴۱ھ	لاہور
تفسیر روح المعانی	محمود بن عبد اللہ الحسینی الالوسی، متوفی ۱۲۷۰ھ	دار احیاء التراث العربی
تفسیر روح البیان	امام اسماعیل حقی البروسوی، متوفی ۱۱۲۷ھ	دار احیاء التراث بیروت
تفسیر خازن	علی بن محمد ابراہیم، متوفی ۷۴۱ھ	دار الکتب العربیۃ الکبری
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت
ابن ماجہ	امام ابو حسن حنفی معروف سندی، متوفی ۱۱۳۸ھ	دار المعرفۃ بیروت
الترغیب والترھیب	زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی، متوفی ۶۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مستدرک	محمد بن عبد اللہ ابو عبد اللہ الحاکم النیسابوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت
مرقاۃ المفاتیح	علی بن سلطان محمد ہروی حنفی ملا علی قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز
فتاوی ہندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
الحدیقۃ الندیہ	علامہ عبد الغنی النابلسی، متوفی ۱۱۴۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
البدور السافرۃ	عبد الرحمن بن ابو بکر، جلال الدین السیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	موسسۃ الکتب الثقافیۃ
النبراس	محمد عبد العزیز پرہاروی،، متوفی ۱۲۳۹ھ	مکتبہ حقانیہ
بہجۃ الاسرار	نور الدین ابو الحسن علی بن یوسف بن جریر شطنوفی، متوفی ۷۱۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
الحصن الحصین	ابو الخیر محمد بن محمد بن محمد ابن جزری، متوفی ۸۳۳ھ	المکتبۃ العصریہ بیروت
تفریح الخاطر (مترجم)	سید عبد القادر اربلی	قادری رضوی کتب خانہ لاہور
سیرتِ سید الانبیاء	مولانا محمد ہاشم ٹھٹھوی، متوفی ۱۱۷۴ھ	مظہر علم
تخلیص اصول الشاشی	مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)	مکتبۃ المدینہ کراچی
فضائل دعا	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
اللہ کے خاص بندے عبدہ	ڈاکٹر محمد عمر خان	علم دین پبلشرز لاہور
اقتباس الانوار	محمد اکرم قدوسی	الفیصل ناشران تاجران کتب لاہور
فیضانِ خواجہ غریب نواز	مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)	مکتبۃ المدینہ کراچی

❁❁❁

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''غور و فکر'' کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی انعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

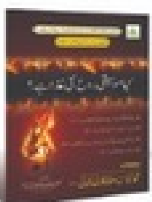

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net